تفسیرات احمدیہ

فی بیان الآیات الشرعیہ

یعنی

قرآن پاک کے فقہی مسائل

ملا احمد جیون امیٹھوی

ترجمہ و حواشی

مولانا محمد احمد

فاضل جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

المیزان

تفسیراتِ احمدیہ

فی بیان الآیات الشرعیہ

یعنی

قرآن پاک کے فقہی مسائل

ملا احمد جیونؒ امیٹھوی

ترجمہ و حواشی

مولانا محمد احمد

فاضل جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

المیزان ناشران و تاجران کتب

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان

المیزان

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ

باہتمام: محمد ادریس اعوان

سلسلہ مطبوعات- ۷۰

سن اشاعت ۲۰۰۵ء

محمد شاہد عادل نے

زاہد بشیر پرنٹرز سے چھپوا کر

المیزان اُردو بازار لاہور سے شائع کی۔

میں ہیں۔

اور فرمایا نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب اتاری ہے کہ اس میں ہر چیز موجود ہے۔ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم ہر چیز اور ہر علم کا منبع اور سرچشمہ ہے۔

بعض علماء نے علم ہیئت، نجوم، اور اکثر علوم عربیہ کا اسی سے استنباط کیا ہے حتی کہ بعض نے قرآن سے ثابت کیا ہے کہ رسول اللہؐ کی عمر مبارک ۶۳ سال ہی ہے۔

اور اس کا ثبوت سورۂ منافقون کی اس آیت وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا سے دیا ہے یعنی یہ سورت تریسٹھویں سورت ہے اور اس کے بعد سورۂ تغابن ہے گویا کہ سورۂ تغابن اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ رسول اللہؐ کا پردہ فرمانا وقوع پذیر ہوگا اور یہ دن (تمام مسلمانوں کے لئے) بہت بڑے نقصان اور خسارے کا دن ہوگا۔ ❶

رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ جب میری حدیث تم تک پہنچے تو اس کو قرآن پر پیش کرو اگر موافق ہو تو قبول کر لو اور اگر نہیں تو رد کر دو۔ پس قرآن کریم میں تو رسول اللہؐ کے ہر فرمان مبارک کی تصدیق موجود ہے۔

قاضی ابو بکر العربی علوم قرآن کی تعبیر کے قوانین کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ قرآنی علوم کی تعداد پچاس ۵۰، چار سو ۴۰۰، سات ہزار ۷۰۰۰ اور ستر ہزار ۷۰۰۰۰ ہے بلکہ قرآن کے ہر کلمے کو چار سے ضرب دے کر جو عدد حاصل ہوا اتنے علوم ہیں کیونکہ ہر کلمہ کا ایک ظاہر ایک باطن ایک حد اور یک مقطع ہے اور یہ تو صرف ایک کلمے ہی کے اعتبار سے ہے اگر ربط و ترکیب کلمہ بھی اس میں شامل کیا جائے تو یہ علوم شمار سے باہر ہو جائیں گے اور ان سب کو تو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

بہر حال قرآنی کلمات کے ظاہری معانی کے بارے میں فقیہ ابو اللیث کا قول ہے کہ قرآن میں سات (قسم کے) بیانات ہیں۔

(۱) امم سابقہ کے حالات و واقعات (۲) مستقبل کی خبریں بطور وعد و وعید۔ (۳) امثال (۴) مواعظ (۵) احکام شرعیہ (۶) اوامر یعنی وہ امور جن کے کرنے کا حکم دیا گیا (۷) نواہی یعنی وہ امور جن سے منع کیا گیا ہے۔ ❷

مندرجہ بالا اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ ماضی کے قصوں کے بیان میں ابتداء تخلیق عالم' آسمان، زمین اور جو اس کے نیچے ہے'

---

❶ بعض نقطہ دان حضرات نے نائن الیون کے واقعہ کا ثبوت بھی قرآن کریم کی سورۃ التوبۃ کی آیت: ۱۰۷ سے فراہم کیا ہے۔ اس آیت کے ایک حصہ کا مفہوم یہ ہے کہ "یہ عمارت یعنی مسجد ضرار اس شخص کے قیام کے لیے ہے جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا دشمن ہے۔ سورۃ التوبۃ قرآن کریم کی سورۃ نمبر ۹ ہے اور اس کی یہ آیت پارہ نمبر ۱۱ میں ہے۔ اور آیت نمبر ۱۰۷ ہے۔ اب نتائج میں دیکھیے کہ تباہ ہونے والی عمارت ۱۰۷ منزلوں پر مشتمل ہے اور اس عمارت میں کاروبار کرنے والوں کی اکثریت اللہ اور اس کے رسولؐ کی دشمنوں کی تھی اور یہ عمارت نویں ماہ کی گیارہ تاریخ کو تباہ ہو رہی ہے۔ (محمد احمد)

❷ اگر اوامر و نواہی کو احکام شرعیہ میں داخل سمجھا جائے جو کہ در حقیقت اسی میں داخل ہیں تو پھر یہ امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے علوم خمسہ قرار پائیں گے۔ (محمد احمد)